روزنامہ الفضل قادیان دارالامان

THE DAILY ALFAZL QADIAN.

ایڈیٹر غلام نبی

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵ — ٹیلیفون نمبر ۹۱ — قیمت ۲ دو پیسے — تار کا پتہ الفضل قادیان

جلد — مورخہ ۱۰ محرم ۱۳۵۷ — مطابق ۱۳ مارچ ۱۹۳۸ء — نمبر ۵۹

مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں احرار کی معنی خیز شر انگیزی

آنریبل وزیر اعظم پنجاب نے ۹ مارچ کو پنجاب اسمبلی میں بجٹ کے متعلق بحث کے جواب میں تقریر کرتے ہوئے ایک بار پھر اپیل کی۔ کہ قضیہ شہید گنج کو حل کرنے کے لئے ہندوؤں، مسلمانوں اور سکھوں کو متحدہ طور پر کوشش کرنی چاہیئے۔ اس سلسلہ میں انہوں نے خود بھی اپنی خدمات پیش کرنے پر آمادگی کا اظہار کیا۔ ظاہر ہے۔ کہ ملک کا کوئی حقیقی بہی خواہ اس دیرینہ قضیہ کے خوشگوار حل کی آرزو کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کیونکہ صوبہ پنجاب میں فرقہ وار اتحاد بہت حد تک اسی تنازعہ کے بہتر تصفیہ پر منحصر ہے۔ اب چاہیئے تو یہ تھا۔ کہ آنریبل وزیر اعظم کی اس مخلصانہ اپیل کے جواب میں ہر طبقہ کی طرف سے قضیہ شہید گنج کے سمجھوتہ کے لئے ہر ممکن امداد بہم پہنچائی جاتی۔ لیکن خود غرضی کا بُرا ہو۔ یہ انسان میں معقولیت کا ذرہ تک نہیں چھوڑتی:۔

مسٹر مظہر علی اظہر نے جو ۱۰ مارچ کو ایک دن کے لئے ضمانت پر رہا ہو کر جیل سے باہر آگئے تھے۔ ایک نمائندہ اخبار کے سوال کے جواب میں کہا:۔

"اگر سر سکندر کی حکومت اس قضیہ کو حل کرنے سے معذور ہے۔ تو وہ مستعفی ہو جائے۔ احرار اور کانگرس مل کر اس سوال کو ایسے طور پر حل کریں گے۔ جو سب کے لئے قابل قبول ہو۔"

گویا دوسرے الفاظ میں اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ احرار اور کانگرس اس بنا پر اس سوال کو حل کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتے۔ کہ پنجاب میں فرقہ وار اتحاد قائم ہو۔ بلکہ وہ صرف اسی صورت میں اس مسئلہ کو حل کرنے پر آمادہ ہو سکتے ہیں۔ جبکہ سر سکندر حیات خان کی حکومت مستعفی ہو جائے۔ گویا اگر سر سکندر حیات خان کی حکومت برسر اقتدار رہے۔ تو پھر ان کے نزدیک اس مسئلہ کا حل جائز نہیں بلکہ اس کے برعکس جیسا کہ شہید گنج کی آڑ میں احرار کی موجودہ فتنہ انگیزی سے ظاہر ہے۔ یہی درست ہے۔ کہ اس قضیہ کو اور زیادہ اُلجھایا جائے لیکن کیا اس طرز عمل کو معقولیت سے دُور کا بھی واسطہ ہے؟

حقیقت یہ ہے۔ کہ مسٹر مظہر علی کی جاری کردہ تحریک سول نافرمانی کا مقصد یہ نہیں۔ کہ مسجد شہید گنج کو واگزار کرایا جائے۔ بلکہ اس کا مقصد ہنگامہ آرائی کر کے یونینسٹ حکومت کی مشکلات میں اضافہ کرنا اور اپنے لئے ایک سازگار فضا پیدا کرنا ہے۔ لیکن ظاہر ہے کہ کوئی معقول حکومت اس قسم کی قابل نفرین شر انگیزی کو برداشت نہیں کر سکتی۔

چنانچہ آنریبل وزیر اعظم نے اپنی تقریر میں ایسے شر انگیزوں کو انتباہ کیا ہے کہ وہ خود اپنے ہاتھوں سے اپنی تباہی کے سامان فراہم کر رہے ہیں ہمیں یقین ہے۔ کہ آنریبل سر سکندر حیات خان جرأت سے کام لیتے ہوئے اس فتنہ انگیزی کا سدباب کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھیں گے۔ جس کی بنا ہی خود غرضی پر ہے اور جو قضیہ شہید گنج کے حل میں رکاوٹیں پیدا کر کے پنجاب کی فضا کو ناخوشگوار بنا رہی ہے۔

حکومت ہند کا فنانس بل

گذشتہ روایات کے علی الرغم حکومت ہند نے امسال مرکزی لیجسلیٹو اسمبلی اور کونسل آف سٹیٹ کو ڈیفنس اور امور خارجہ کی ایسی مدات مصارف کے متعلق ووٹ دینے کے حق سے محروم کر دیا ہے۔ چونکہ یہ اقدام گذشتہ کئی سالہ تعامل کے خلاف ہے۔ اس لئے اسمبلی اور کونسل آف سٹیٹ نے فنانس بل کلیۃً مسترد کر کے عملی طور پر اس کے خلاف شدید ناپسندیدگی کا اظہار کیا ہے۔ حیرانی کی بات ہے۔ کہ جب گورنر جنرل اپنے اختیارات سرٹیفکیشن کی رو سے فنانس بل کو منظور کر کے مطالبات زر کو بحال کر سکتا ہے۔ تو پھر حکومت نمائندگان جمہور کی نکتہ چینی سے کیوں گریز کر رہی ہے اور کیوں اس نے انہیں اس حق سے محروم کر دیا۔ کہ مدات مذکورہ کے مصارف پر تقریریں کر کے اپنے دل کا بخار نکال سکیں حکومت کے اس طریق عمل سے یہی سمجھا جا سکتا ہے۔ کہ وہ اپنے اندر نمائندگان جمہور کے اعتراضات کو برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتی۔ ۹ مارچ کو جب سر جیمز گرگ فنانس ممبر نے دوبارہ گورنر جنرل کی طرف سے بحال کردہ مطالبات زر پر غور کرنے کی تحریک پیش کی۔ تو اسمبلی نے اسے پھر مسترد کر دیا۔ اور حزب الاختلاف کی طرف سے اس کے خلاف مظاہرہ کے طور پر نعرے لگائے گئے۔ اور کانگرس پارٹی اور دیگر ارکان واک آؤٹ کر گئے۔ اس کے بعد فنانس بل ۱۰ مارچ کو جب تیسری بار

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۱ مارچ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج آٹھ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کی صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو نزلہ اور کھانسی کے باعث بدستور تکلیف ہے۔ لیکن بخار سے بفضل خدا آرام ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

نظارت دعوت و تبلیغ کی طرف سے مولوی چراغ الدین صاحب جالندہر کے علاقہ میں بسلسلہ تبلیغ بھیجے گئے ہیں۔

درخواست ہائے دُعا

صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے امسال میٹرک کے امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ احباب ان کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ مولوی عبد الرحمن صاحب انور انچارج تحریک جدید کی اہلیہ صاحبہ عرصہ چھ ماہ سے بیمار ہیں۔ چوہدری فتح محمد صاحب ہیڈ ماسٹر مڈل سکول ۱۱/۷ ضلع منٹگمری کی بوجہ لاری الٹ جانے کے پسلی ٹوٹ گئی ہے۔ لطیف احمد ابن میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب بعارضہ پیشاب بیمار ہے۔ احمد علی خلف مولوی حسن علی صاحب مرحوم کی والدہ صاحبہ قریباً تین ماہ سے بیمار ہیں۔ فضل کریم خان صاحب سینئر ریاضی ٹیچر وطن اسلامیہ ہائی سکول لاہور کا چھوٹا بچہ بیمار ہے۔ گل محمد صاحب مدرس ۱۱ چک تحصیل اوکاڑہ کا لڑکا محمد علی پانچ سال سے بعارضہ پتھری بیمار ہے۔ محمد ابراہیم صاحب ٹیچر لوئر مڈل سکول مومن ضلع شیخوپورہ کا لڑکا ناصر احمد بیمار ہے۔ منشی حبیب اللہ صاحب کاتب قادیان چند دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب سب کے لئے دعائے صحت کریں۔ مولوی محمد صدیق صاحب کھوکھر غربی ضلع گجرات اور محمد ظفر خان صاحب کمیل پوری اپنی مشکلات کے ازالہ کے لئے نذیر احمد صاحب دہلی چوہدری شیخ احمد صاحب کی صحت کے لئے عبد العزیز صاحب اوورسیر گوجرانوالہ اپنی تکالیف کے دور ہونے کے لئے چوہدری منظور احمد صاحب گنج مغلپورہ لاہور اپنے تجارتی کاروبار میں ترقی کے لئے گلاب دین صاحب کلانور اپنے لڑکے اقبال احمد کی امتحان میٹرک میں کامیابی کے لئے عبد الحمید خان صاحب کوئٹہ برسر روزگار ہونے کے لئے۔ محمد امین صاحب کلرک لاہور اپنی لڑکی امۃ النصیر کی صحت کے لئے اور بشیر احمد صاحب اپنے بھائی عبد الرحیم صاحب کی صحت کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔

مختلف سکولوں کے احمدی طالب علم جو امتحانات میں شامل ہونے والے ہیں۔ اسی طرح وہ احمدی طالبات جو امسال امتحانات میں شریک ہوں گی۔ ان سب کی کامیابی کے لئے بھی دعا کی جائے۔

قادیان دار الامان

قادیاں دار الاماں اے بوستانِ بے خزاں\
نازشِ پنجاب و فخر کشور ہندوستاں\
تربیت گاہِ غریباں آج کہتے ہیں تجھے\
وقت آتا ہے کہ تو ہوگا گزرگاہِ شہاں

حسن رہتاسی

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۹ مارچ ۱۹۳۸ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے:

نمبر	نام	
۲۸۷	ایک صاحب	Iraq
۲۸۸	Wali Mohd. Sahib	Batavia Java.
۲۸۹	Mr Tahir Abdullah	Iraq.
۲۹۰	Mahmad Esq	Gold Coast Africa.
۲۹۱	Al-Falaq Esq	" " "
۲۹۲	Mr Mahmud	Budapest (Hangary)
۲۹۳	Kalsoem Sahibah	Java.
۲۹۴	السید ابراہیم حیدار معجون المحترم مع الاہل والعیال	یوگوسلاویہ
۲۹۵	" رجب سیدی " " " "	"
۲۹۶	" آدم بجر " " " "	"
۲۹۷	" قاسم عبیدہ " " " "	"
۲۹۸	" عبد الرحمن عثمان معجون "	"
۲۹۹	" عبد اللہ " مع الاھل والعیال	"
۳۰۰	" سعد اللہ یوسف المحترم	"
۳۰۱	السیدۃ ام سعد اللہ " "	"
۳۰۲	السید شریف بجر المحترم	"
۳۰۳	" رضا رضا "	"

قابل توجہ بقایا داران موصیان حصہ آمد

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ کہ جو موصی وصیت کا چندہ یعنی حصہ آمد واجب ہونے کے چھ ماہ تک ادا نہیں کرتا۔ اس کی وصیت منسوخ کی جائے۔ اور آئندہ اس سے جب تک وہ توبہ نہ کرے۔ کسی قسم کا چندہ وصول نہ کیا جائے۔ سوائے اس صورت کے کہ وہ اپنی معذوری ثابت کر کے خود اپنی وصیت کی ادائیگی کے لئے انجمن سے مہلت حاصل کر چکا ہو۔ پس بقایا دار موصیان حصہ آمد خاص طور پر توجہ فرما کر اپنا اپنا بقایا مجلس مشاورت سے پہلے بھیجیں۔ تاکہ ان کا نام فہرست بقایا داران میں درج نہ ہو۔ عدم ادائیگی کی صورت میں ایسی وصایا عنقریب منسوخی کے لئے مجلس کارپرداز میں پیش کر دی جائیں گی۔

سکرٹری مقبرہ بہشتی

عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ توجہ فرمائیں

بعض موصی صاحبان باہر ہی فوت ہو جاتے ہیں۔ مگر ان کی نعش مختلف مجبوریوں کی وجہ سے قادیان نہیں پہنچتی۔ مقامی جماعتوں کے عہدہ داروں کا فرض ہے۔ کہ آئندہ ایسے موصیوں کے متعلق فوراً دفتر ہذا کو اطلاع بھیجا کریں۔ معلوم ہوا ہے کہ بعض موصی فوت ہو چکے ہیں اور باہر ہی دفن ہو چکے ہیں مگر مقامی جماعت نے سالہا سال ان کے فوت ہونے کی دفتر ہذا کو اطلاع نہیں دی۔ آئندہ کے لئے اگر کسی مقامی جماعت کے عہدہ داروں نے موصی کی وفات کے بعد دفتر ہذا کو اطلاع نہ دی۔ تو اس کی ذمہ واری اس جماعت پر ہوگی۔

سکرٹری مقبرہ بہشتی

خلافت ثانیہ کی حقانیت

کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی ایک اور شہادت

۱۹۰۳ء میں مَیں قادیان میں بغرضِ تعلیم مقیم تھا۔ میں نے اپنے زمانہ قیام دارالامان میں متعدد بار دیکھا۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بچپن میں ہی چلتے وقت نہایت نیچی نظریں رکھا کرتے تھے۔ اور چونکہ آپ کو آشوبِ چشم کا عارضہ عموماً رہتا تھا۔ اس لئے کئی بار میں نے حضرت حکیم الامت مولانا نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کو خود اپنے ہاتھ سے آپ کی آنکھوں میں دوائی ڈالتے دیکھا۔ وہ دوائی ڈالتے وقت عموماً نہایت محبت اور شفقت سے آپ کی پیشانی پر بوسہ دیا کرتے۔ اور رخسارِ مبارک پر دستِ مبارک پھیرتے ہوئے فرمایا کرتے۔ "میاں تو بڑا ہی میاں آدمی ہے۔ اے مولا۔ اے میرے قادرِ مطلق مولا! اس کو زمانہ کا امام بنا دے"۔

بعض اوقات فرماتے "اس کو سارے جہان کا امام بنا دے"۔ مجھ کو حضور کا یہ فقرہ اس لئے چبھتا۔ کہ آپ کسی اور کے لئے ایسی دُعا نہیں کرتے۔ صرف ان کے لئے دعا کرتے ہیں۔ چونکہ طبیعت میں شوخی تھی۔ اس لئے میں نے ایک روز کہہ ہی دیا۔ کہ آپ میاں صاحب کے لئے اس قدر عظیم الشان دُعا کرتے ہیں۔ کسی اور شخص کے لئے ایسی دُعا کیوں نہیں کرتے۔ اس پر حضور نے فرمایا۔ اس نے تو امام ضرور بننا ہے میں تو صرف حصولِ ثواب کے لئے دُعا کرتا ہوں۔ ورنہ اس میں میری دُعا کی ضرورت نہیں۔ میں یہ جواب سُنکر خاموش ہو گیا۔

جلسہ سالانہ گزشتہ کے موقعہ پر کئی ہزار کے قریب مجمع کی بھیڑ اور حسنِ انتظام دیکھ کر اور مبلغین کے کارنامے جو انہوں نے بیرونجات میں کئے۔ اور مشن ہائے احمدیت جو غیر ممالک میں قائم ہوئے۔ ان کے حالات و کوائف سُنکر مجھے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وہ دُعائیں یاد آگئیں۔ جو حضور کے بچپن کے زمانہ میں آپ کیا کرتے تھے۔ ہزار افسوس کہ غیر مبایعین اس سے کچھ فائدہ نہیں اٹھا رہے۔ بلکہ اُلٹا اظہارِ دشمنی کر رہے ہیں۔ حالانکہ ان کو خوش ہونا چاہیئے تھا۔ کہ جس عظیم الشان انسان کو انہوں نے مسیح موعود۔ اور مہدی مسعود تسلیم کیا تھا۔ اسی کا فرزند حقیقی معنوں میں اس کا خلف الصدق ثابت ہو رہا ہے۔ اور دین اسلام کی خدمت پوری جانفشانی سے کر رہا ہے۔ خاکسار شوق محمد عرائض نویس لاہور

امریکہ میں تبلیغ اسلام

آٹھ اصحاب داخلِ احمدیت ہوئے

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت ہائے احمدیہ امریکہ نے نہایت کامیابی سے عید الاضحیٰ منائی۔ شکاگو۔ کلیولینڈ۔ اور ڈیٹرائٹ کی جماعتوں نے قربانی کی رسم بھی ادا کی۔ اور تبلیغی جلسے بھی منعقد کئے۔ شکاگو میں پہلے احباب نماز کے لئے جمع ہوئے۔ نماز پڑھانے کے بعد میں نے خطبہ پڑھا جس میں نومسلمین کو اسلام و احمدیت کے لئے ایثار و قربانی کی تلقین کی۔ بعد میں بکرا ذبح کیا گیا۔ اور ایک عام تبلیغی جلسہ ہوا۔ جس میں مسلم و غیر مسلم احباب شامل ہوئے۔ قربانی کے گوشت سے لذیذ کھانا طیار کرکے حضارِ محفل کی تواضع کی گئی۔ کھانا کھانے کے بعد تقاریر ہوئیں۔ جن کا اثر سامعین پر بہت گہرا ہوا۔ اور جلسہ خیر و خوبی سے برخاست ہوا۔

بعض مخالفین نے اس تقریب کو ناکام بنانے کے لئے بہت کوشش کی۔ مگر اللہ تعالیٰ کی نصرت ہمارے ساتھ تھی اور ہمیں ہی کامیابی حاصل ہوئی۔ یہ کامیابی احباب جماعت کے لئے باعث ازدیادِ ایمان ہوئی ہے۔ الحمد للہ

عرصہ زیرِ رپورٹ میں جماعت شکاگو نے تبلیغی کام میں خاص طور پر حصہ لیا آٹھ اصحاب نئے داخلِ سلسلہ ہوئے۔ درخواست ہائے بیعت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ارسال کر دی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے رسالہ مسلم سَن رائز کا ایک اور نمبر شائع کیا گیا۔ اس سے بھی نومسلمین میں ایک نئی رُوح اور جوش پیدا ہوا ہے۔ خط و کتابت اور پرائیویٹ ملاقاتوں کے ذریعہ بھی تبلیغ جاری ہے۔

خاکسار مطیع الرحمٰن بنگالی۔ ایم۔ اے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مماثلت

۱۱ یا ۱۲ء میں حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں میں نے ایک خواب دیکھا۔ کہ میں ایک عالی شان مسجد میں گیا ہوں جس کے صحن میں ایک چھوٹا سا تالاب ہے۔ وہاں پہونچتے ہی مجھے ایک شخص نے کہا۔ کہ مسجد کی دیوار کے اوپر جو لکھا ہوا ہے۔ وہ پڑھ لو۔ میں نے دیکھا۔ تو جلی قلم کے ساتھ لکھا تھا۔

چراغ و مسجد و محراب و منبر — ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ

اس نے کہا۔ سمجھ لیا۔ میں نے کہا۔ ہاں۔ اس نے وضو کے لئے کہا۔ کہ یہاں سے نیچے سیڑھیوں سے اُتر جاؤ۔ میں نیچے سے وضو کر کے آگیا۔ تو یوں معلوم ہوا۔ کہ وہ مسجد اقصیٰ ہے۔ جو قادیان میں ہے۔ اسی اثنا میں لوگ جمع ہونے لگے اور کہا۔ کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسجد میں تشریف لائے ہیں۔ میں کیا دیکھتا ہوں۔ کہ وہ ہو بہو حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی شکل کے تھے۔ میں نے کہا یہ تو حضرت مولوی صاحب ہیں۔ لوگوں نے کہا۔ کہ یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ وہ آکر بیٹھ گئے۔ اور بہت سے لوگ حلقہ بنا کر ان کے پاس بیٹھ گئے۔ پھر لوگوں نے کہا۔ کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ تشریف لائے ہیں۔ میں کیا دیکھتا ہوں۔ کہ وہ ہو بہو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی شکل اور خد و خال میں ہیں۔ سفید کپڑے پہنے ہیں پھر میں کہتا ہوں۔ کہ یہ تو حضرت صاحبزادہ صاحب ہیں۔ لوگ کہتے ہیں۔ کہ یہی حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں۔ پھر میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی شکل و شباہت میں تھے۔ ان کے پاس بیٹھ گیا۔ تاکہ ان کی مجلس سے کچھ فیض اٹھاؤں۔ دو تین آدمی دو المیال کے بھی اس مجلس میں دیکھے۔ ایک تو بالکل دُور بیٹھا تھا۔ اور وہ غیر احمدی تھا۔ مگر دو احمدی بھائی جن میں سے ایک بالکل میرے پاس تھا۔ بیٹھے تھے۔ خواب میں میرا ساتھی مجھ کو کہتا ہے۔ کہ حضور کے ماتھے سے جو نور کی شعاع نکل رہی ہے۔ اس کو بھی دیکھ رہے ہو۔ میں نے کہا۔ میں توجہ سے دیکھ رہا ہوں۔ یہ خواب انہی دنوں میں نے بیسیوں آدمیوں کو سُنائی اور یہ نتیجہ نکالا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد خلافت کا سلسلہ اسی طرح چلے گا جیسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد۔ نیز حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ جو حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے بروز ہیں۔ ان کے بعد حضرت

ورثہ کے متعلق شریعت اسلامی کے ضروری احکام

از مولوی عبد الرحمٰن صاحب جٹ مولوی فاضل

(۳)

۸۔ مقرلہ کے بعد موصیٰ لہ بجمیع المال کو سارا مال دے دیا جائے گا۔ یعنی ایسے شخص کو جس کے حق میں سارے مال کی وصیت ہو۔ ایسے موصیٰ لہ کو وصیت کے لحاظ سے زیادہ سے زیادہ تہائی مال دیا جاسکتا ہے۔ لیکن اگر میت کا کوئی وارث قریب کا یا بعید کا نہ ہو یا مولی موالدۃ ومقرلہ بالنسب الی الغیر نہ ہو تو پھر اسکو بقیہ $\frac{2}{3}$ بھی دے دیا جائیگا۔ کیونکہ موصیٰ لہ کو سارے مال کے لینے سے صرف اصحاب الفرائض کے حقوق نے روکا ہوا تھا۔ سو جبکہ ان سے کوئی نہیں۔ تو وہ مانع اب جاتا رہا۔ اس واسطے میت کی وصیت کے موجب اس موصیٰ لہ کو سارا مال دے دیا جائے گا

۹۔ اگر ایسا شخص بھی نہ ہو تو پھر وہ ترکہ بیت المال میں ڈال دیا جائے گا۔ بشرطیکہ اسلامی سلطنت ہو۔ اور اگر اسلامی سلطنت نہ ہو۔ تو پھر اس مال کو اس شہر یا گاؤں کے ایسے فنڈ میں دے دیا جائے جو مصالح مسلمین پر خرچ کیا جاتا ہے۔ اور احمدی ہونے کی صورت میں وہ مال صدر انجمن کے خزانہ میں داخل کیا جائے۔ اور وہاں کی لوکل جماعت اس بات کی تصریح کردے کہ یہ مال فلاں میت کا ترکہ ہے۔ تاکہ خلیفہ وقت یا صدر انجمن احمدیہ اس کو مناسب مصالح میں خرچ کرسکے۔

اصحاب الفرائض

وہ حصص جو قرآن کریم میں ورثا کے لئے مقرر کئے گئے ہیں چھ ہیں اور ان کی دو قسمیں ہیں۔ اول نصف۔ ربع۔ ثمن ہے یعنی $\frac{1}{2}$، $\frac{1}{4}$، $\frac{1}{8}$ دوم ثلثان ثلث۔ سدس یعنی $\frac{2}{3}$ $\frac{1}{3}$ $\frac{1}{6}$ یہ دونو قسم کے اعداد تضعیف و تنصیف پر واقع ہیں یعنی $\frac{1}{2}$ کو نصف کریں۔ تو $\frac{1}{4}$ اور $\frac{1}{4}$ کو نصف کریں۔ تو $\frac{1}{8}$ بن جاتا ہے۔ اور اس کے الٹ یعنی $\frac{1}{8}$ کو دگنا کریں۔ تو $\frac{1}{4}$ اور $\frac{1}{4}$ کو دگنا کریں۔ تو $\frac{1}{2}$ ہو جائیگا۔ اسی طرح باقی تینوں اعداد ہیں۔

ان چھ حصص کے لینے والے کچھ مرد ہیں۔ اور کچھ عورتیں چنانچہ ذیل میں ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ ذکر کیا جاتا ہے ؎

مردوں سے اصحاب الفرائض

مردوں میں ورثا چار ہیں۔ ایک باپ دوسرا دادا۔ تیسرا بھائی جو ماں کیطرف سے ہو۔ چوتھا خاوند۔

باپ

(۱) باپ کو چھٹا حصہ ملیگا۔ جبکہ میت کی اولاد ہو یا میت کے بیٹے کی اولاد ہو جیسا کہ قرآن کریم میں آیا ہے۔ و لابویہ لکل واحد منھما السدس مما ترک ان کان لہ ولد۔ یعنی ماں باپ کے لئے چھٹا حصہ ہوگا۔ اگر میت کی اولاد ہو۔ ولد کا لفظ عربی میں لڑکے لڑکی دونوں پر بولا جاتا ہے۔ بلکہ لڑکے کی اولاد پر بھی بولا جاتا ہے۔ گویا خواہ میت کا لڑکا ہو خواہ لڑکی میت کے ماں باپ کو چھٹا حصہ ملے گا۔ اس کی آگے تین صورتیں ہوسکتی ہیں۔

اول۔ صرف نرینہ اولاد ہو یعنی لڑکا ہو خواہ ایک یا زیادہ

دوم۔ صرف لڑکی ہو خواہ ایک یا زیادہ

سوم۔ لڑکا و لڑکی دونوں ہوں۔

پہلی و تیسری صورت میں باپ کو صرف چھٹا حصہ ملے گا۔ اور باقی مال اولاد لیجائیگی لیکن دوسری صورت میں جبکہ صرف لڑکی یا لڑکیاں ہی ہوں تو باپ کو چھٹا حصہ بھی ملے گا۔ اور اگر کچھ لڑکی یا دوسرے اصحاب الفرائض کے حصہ لینے کے بعد بھی بچ گیا تو وہ بھی باپ کو ملے گا۔ کیونکہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ الحقوا الفرائض باھلھا فما ابقتہ فلاولی رجل ذکر تو نرینہ اولاد کی عدم موجودگی میں باپ ہی زیادہ قریبی مذکر تھا۔ اس واسطے $\frac{1}{6}$ کے علاوہ بقیہ مال بھی بطور عصبہ کے اس کو مل جائے گا۔

(۲) اگر میت کی اولاد نہ ہو۔ تو پھر باپ کو حصہ مقررہ نہیں ملے گا۔ بلکہ بقیہ مال بطور عصبہ کے ملیگا۔ جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ فان لم یکن لہ ولد وورثہ ابواہ فلامہ الثلث یعنی اگر میت کی اولاد میں سے کوئی نہ ہو تو اس وقت ماں کو تیسرا حصہ ملے گا۔ اور باپ کا حصہ بیان نہیں کیا جس سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ باپ اس وقت الحقوا الفرائض باھلھا فما ابقتہ فلاولی رجل ذکر کے ماتحت عصبہ بنکر باقی مال لے جائیگا ؎

دادا یعنی باپ کا باپ وغیرہ

اگر میت کا باپ نہ ہو تو دادا باپ کے قائمقام ہوتا ہے۔ اس واسطے اس کا وہی حصہ ہوگا جو باپ کا ہوتا ہے اور باپ کے ہوتے ہوئے دادا کو کوئی حصہ نہیں ملتا۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے دادا کو بھی وارث بنایا ہے۔ وھو ھذا عن عمران ابن حصین ان رجلا اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقال ان ابن ابنی مات فما لی من میراثہ۔ قال السدس فلما ادبر دعاہ قال لک سدس اخر فلما ادبر دعاہ ان السدس الاخر طعمۃ اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے دادا کو چھٹا حصہ دلایا ہے۔ اور چھٹا حصہ کے ساتھ ایک اور چھٹا حصہ بھی دلایا۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ باپ کی طرح دادا کے لئے چھٹا حصہ ہوتا ہے۔ اور اگر حصہ لینے کے بعد کوئی عصبہ نہ ہو تو بقیہ حصہ بھی اس کو مل جاتا ہے۔ اور حدیث والی صورت ایسی معلوم ہوتی ہے کہ دادا کو جب چھٹا حصہ مل گیا تو باقی چھٹا حصہ رہ گیا۔ جس کا لینے والا کوئی دوسرا نہ تھا۔ تو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے وہ چھٹا حصہ بھی دادا کو دے دیا۔ اور بلا کر کہہ دیا کہ دوسرا چھٹا حصہ بطور وراثت کے نہیں بلکہ بطور زائد کے ہے تاکہ یہ نہ سمجھا جائے کہ دادا کو $\frac{1}{3}$ حصہ ملتا ہے۔ د بعض حالات میں دادا باپ سے مختلف بھی ہوتا ہے جسکو بعد میں علیحدہ بیان کروں گا۔

اخ لام یعنی ماں کیطرف سے بھائی یا اخیافی بھائی

جو بھائی ماں کیطرف سے ہو وہ بھی وارث بنتا ہے جیسا کہ قرآن کریم میں آتا ہے۔ وان کان رجل یورث کلالۃ او امراۃ ولہ اخ او اخت فلکل واحد منھما السدس وان کانوا اکثر من ذالک فھو شرکاء فی الثلث یہاں پر ان بھائی بہنوں کا ذکر ہے جو میت کی ماں کیطرف سے بہن بھائی ہوں۔ اگر ایک بہن ہو یا بھائی تو اسکو چھٹا حصہ مال کا ملیگا۔ اور اگر دو ہوں یا دو سے زیادہ خواہ دونوں بھائی ہوں یا دونوں بہنیں یا ایک بھائی ایک بہن غرضکہ ہر صورت میں جبکہ وہ دو یا دو سے زیادہ ہوں۔ تو ان کو تہائی مال ملے گا۔

خدا تعالےٰ نے یہ ورثاء کلالہ کے بیان کئے ہیں۔ اور کلالہ اسے کہتے ہیں جس کی نہ نسل ہو اور نہ اصل (اور آیۃ کلالہ میں جس کا میں اوپر ذکر کر آیا ہوں) جو اخ یا اخت کا چھٹا حصہ بیان کیا ہے۔ یہ ان کو اس وقت ملتا ہے۔ جبکہ میت کا نہ باپ دادا ہوں اور نہ اولاد اور نہ لڑکے کی اولاد اور اگر ان دونوں میں سے کوئی ہو یعنی باپ ہو یا لڑکا لڑکی تو پھر کلالہ کی صورت نہ رہیگی۔ اور ایسی حالت میں بہن بھائی کو حصہ نہیں ملیگا۔ گویا میت کا اگر باپ دادا یا لڑکا لڑکی یا لڑکے کی اولاد ہو۔ تو پھر اخ یا اخت اخیافی کو حصہ نہیں ملیگا

نوٹ:۔ ولد کے ماتحت بیٹے کی اولاد بھی آجاتی ہے۔ اور اب کے ماتحت دادا بھی آجاتا ہے۔

اس بات کا قرینہ کہ مذکورہ بالا آیۃ ان کان رجل یورث کلالۃ او امراۃ ولہ اخ او اخت فلکل واحد منھما السدس میں اخت و اخ سے مراد اخیافی بھائی بہن ہیں۔ اور اعیانی یا علاتی نہیں ہیں۔ یہ ہے کہ اعیانی و علاتی بہن بھائی میں باپ واسطہ ہوتا ہے۔ اور اخیافی میں ماں اور ماں چونکہ کسی وقت میں بطور عصبہ کے سارے مال کی مالک نہیں ہوتی۔ اور اس کو صرف ⅓ یا ⅙ ملتا ہے۔ اس لئے اس کے واسطے سے جو بھائی بہن وارث ہوں۔ وہ بھی عصبہ نہیں ہونگے۔ اور ان کے لئے بھی ⅓ یا ⅙ حصہ مقرر ہے۔ برخلاف اعیانی و علاتی بہن بھائی کے کہ ان کے اور میت کے درمیان چونکہ باپ واسطہ ہوتا ہے اور باپ عصبہ بھی ہوتا ہے اس واسطے وہ یعنی اعیانی و علاتی بہن بھائی بھی عصبہ ہو جاتے ہیں۔ اور مذکورہ بالا آیت میں چونکہ بہن و بھائی کے لئے ⅙ یا زیادہ ہونے کی صورت میں ⅓ ہے۔ اور عصبہ کسی صورت میں بھی نہیں بنتے۔ اس واسطے مراد اخیافی بھائی بہن ہو سکتے ہیں نہ علاتی یا اعیانی۔ اور دوسری آیت جو اسی سورہ النساء کے آخر میں ہے اس میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

قل اللہ یفتیکم فی الکلالۃ ان امرأ ھلک لیس لہ ولد ولہ اخت فلھا النصف وھو یرثھا ان لم یکن لھا ولد کہ کوئی آدمی کلالہ کی صورت میں مر جائے۔ اور اس کی اعیانی یا علاتی بہن ہو تو پھر اس کو ½ یا زیادہ ہونے کی صورت میں ⅔۔ لیکن اگر بہن مر جائے اور بھائی وارث ہو۔ تو فرمایا۔ ھو یرثھا ان لم یکن لھا ولد کہ بھائی سارا مال لے لیگا۔ اگر میت کی اولاد نہ ہو (یعنی کلالہ کی صورت ہی رہے) یہاں بہن بھائی علاتی و اعیانی مراد ہیں کیونکہ باپ کی طرح وہ بھی عصبہ ہو جاتے ہیں۔ بخلاف اخیافی بہن بھائی کے کہ وہ عصبہ نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ آیتِ قرآنی میں ھو یرثھا کہکر سارے مال کا وارث بھائی کو گردانا گیا ہے۔

۴۔ خاوند

اگر کوئی عورت مر جائے۔ اور اس کا خاوند پیچھے رہ جائے۔ تو اس کی دو صورتیں ہوں گی۔

(۱) اگر تو اس مرنے والی عورت کی اولاد ہو خواہ اسی خاوند سے یا پہلے کسی خاوند سے تو ایسی حالت میں خاوند کو چوتھا حصہ ملے گا۔

(۲) اور اگر مرنے والی عورت کی اولاد نہ ہو۔ تو پھر خاوند کو نصف مال ملیگا۔ جیسا کہ خدا تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ ولکم نصف ما ترک ازواجکم ان لم یکن لھن ولد فان کان لھن ولد فلکم الربع مما ترکن من بعد وصیۃ یوصین بھا او دین

احمدیہ مشن لنڈن کی ماہوار تبلیغی رپورٹ

عید الاضحیٰ کے موقعہ پر تبلیغ

عید الاضحیٰ یہاں ۱۱ فروری بروز جمعہ ہوئی۔ باوجودیکہ وہ تعطیل کا دن نہ تھا پھر بھی کافی تعداد میں غازی جمع ہو گئے صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اور صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب آکسفورڈ سے اور پروفیسر محمد عبد اللہ صاحب بٹ کیمبرج سے نماز کے لئے تشریف لائے نماز امام مسجد لنڈن نے پڑھائی خطبہ میں عید کی حقیقت بیان کرتے ہوئے قربانیوں کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے بعد نماز جمعہ ادا کی گئی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد تمام حاضرین کو کھانا کھلایا گیا۔ کھانے کا انتظام مسجد کے احاطہ میں خیمہ کے اندر کیا گیا تھا اس کے بعد ساڑھے تین بجے کے قریب مقررہ اجتماع میں شمولیت کے لئے مدعوین آنے شروع ہو گئے جن میں بڑے بڑے عہدہ دار اور ریٹائرڈ افسر بھی تھے۔ حاضری پونے دو سو کے قریب تھی۔ پروگرام کے مطابق صدارت کے فرائض Lord Blanesburgh نے سرانجام دئے۔ اور اجلاس کی کارروائی ساڑھے چار بجے تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ جو مسٹر لطیف آرنلڈ نے کی۔ پھر پریذیڈنٹ نے مکرم چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کا تعارف حاضرین سے تعریف آمیز پیرایہ میں کرایا۔ اور آپ کی قابلیت اور لیاقت کا اعتراف کرتے ہوئے آپ سے دوستانہ تعلقات رکھنے کا فخریہ رنگ میں ذکر کیا۔ ان کے بعد مکرم چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے ایک گھنٹہ کے قریب نہایت دلچسپ اور پُر از معلومات تقریر فرمائی جس میں آپ نے احمدیت کی غرض و غایت اور مقصد و مدعا کو خوب وضاحت سے بیان فرمایا۔ اور جماعت احمدیہ کے موجودہ نظام کا تفصیل سے ذکر کرتے ہوئے حکومت وقت کی اطاعت کے متعلق جماعت کے نقطہ نظر کی وضاحت کی۔ اور جس رنگ میں احمدیت نے اسلامی تعلیم پیش کی ہے اس کی چند مثالیں بیان فرمائیں پھر جماعت کی بے نظیر قربانیوں اور شاندار کام کی طرف جو وہ اشاعت اسلام کیلئے مختلف ممالک میں بجا لا رہی ہے حاضرین کو توجہ دلائی سردی کے باوجود حاضرین نے ساری تقریر ہمہ تن گوش ہو کر دلچسپی سے سنی۔ اس کے بعد امام مسجد لنڈن نے پریذیڈنٹ اور مکرم چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب اور بقیہ تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اور چائے کے بعد یہ تقریب بخیر و خوبی ختم ہوئی۔

ممبران لنڈن کلب کو تبلیغ

لنڈن کلب کے تقریباً ایک سو دس ممبر دار التبلیغ میں تشریف لائے انہیں بٹھانے اور چائے پلانے کا انتظام مسجد میں کیا گیا۔ امام مسجد لنڈن نے ایک گھنٹہ تک تقریر کی جس میں پہلے مسجد فضل لنڈن کی مختصر سی تاریخ اور دیگر کوائف بیان کئے۔ پھر توحید الٰہی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا۔ کہ توحید پر ایمان لانا ہی دنیا کی مختلف اقوام میں اتحاد کا ذریعہ بن سکتا ہے

پھر آپ نے الہام و وحی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ عیسائی جس قسم کے الہام کو مانتے ہیں۔ مسلمان قرآن مجید کو ویسا الہام نہیں مانتے۔ بلکہ وہ قرآن کے الفاظ کو خدا تعالیٰ کے الفاظ سمجھتے ہیں۔ اور یہ کتاب ایسی ہے۔ جس کی حفاظت کا اللہ تعالیٰ نے خود وعدہ فرمایا ہے۔ نہ اس میں کوئی تغیر و تبدل ہوا۔ اور نہ آئندہ ہوگا۔ نیز بتایا۔ کہ اس کی بتائی ہوئی تعلیم پر چل کر انسان کا خدا تعالیٰ سے اتنا گہرا تعلق پیدا ہو جاتا ہے۔ کہ خدا اس سے ہمکلام ہوتا ہے اور وہ اپنے مقرب بندوں سے ایسے ہی باتیں کرتا ہے۔ جیسے ایک شخص دوسرے شخص سے بالمشافہ گفتگو کرتا ہے چنانچہ اس زمانہ میں بھی اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ایسا ہی شاندار کلام کیا۔ نہ صرف عربی اور اردو میں بلکہ مختلف زبانوں میں۔ انگریزی میں بھی اللہ تعالیٰ نے آپ سے کلام کیا۔ حالانکہ آپ اس وقت انگریزی بالکل نہیں جانتے تھے۔ چنانچہ وحی شدہ الفاظ کا ترجمہ بھی دوسرے سے کرواتے تھے پھر معجزات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا۔ کہ ہم معجزات کے بھی قائل ہیں۔ لیکن نہ ایسے معجزات کے جو شعبدہ باز وغیرہ دکھاتے پھرتے ہیں۔ بلکہ ایسے معجزات کے جن کے معجزہ ہونے میں کسی منکر اور عقلمند کو شک نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ یہ خبر دی تھی کہ وہ وقت آ رہا ہے۔ جب کہ بہت سے انگریز اسلام قبول کریں گے اور آغوش اسلام ان کی آرام گاہ ہوگی اس وقت بھی بعض خالص انگریز جو اسلام قبول کر چکے ہیں۔ آپ لوگوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں۔ آپ اپنی موجودہ حالت کو مد نظر رکھتے ہوئے بتائیں کہ جب یہ بات پوری ہوگی۔ تو کیا یہ عظیم الشان انقلاب عقلمندوں کے لئے معجزہ نہیں ہوگا؟ اس کے بعد عیسائیت اور قرآن مجید کی بعض تمدنی تعلیمات کا مقابلہ کر کے دکھایا۔ اختتام تقریر پر سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ چنانچہ بعض نے نمازوں کے متعلق اور بعض نے روزوں کے متعلق اور بعض نے اور امور کے متعلق سوالات کئے۔ جن کے مفصل و مدلل جوابات دیئے گئے

مسز رحیم نے سورہ فاتحہ سنائی۔ جو احمدی دوست حاضر تھے۔ انہیں علیحدہ علیحدہ مختلف میزوں پر بٹھایا گیا تھا۔ تا وہ چائے نوشی کے وقت مہمانوں سے مذہبی گفتگو کا سلسلہ جاری رکھیں سیکرٹری کلب نے مہمان نوازی اور لیکچر کا جو ان کے مذہبی معلومات میں اضافہ کا موجب ہوا۔ شکریہ ادا کیا۔ اور تقریباً دو گھنٹہ کے بعد وہ واپس چلے گئے

اسی طرح ایک اور کلب کے بارہ تیرہ ممبر آئے۔ جنہیں امام مسجد لنڈن نے مسجد دکھائی اور ایک گھنٹہ کے قریب ان سے مذہبی گفتگو کی اور ان کے مختلف سوالوں کے جوابات دیئے۔

انفرادی تبلیغ

نائب امام نے ایام زیر رپورٹ میں بعض انگریزوں کو انفرادی طور پر تبلیغ کی۔ اسی طرح بعض ہندوستانیوں کو۔ اور دو مصری دوستوں سے بھی جو دو دفعہ دار التبلیغ میں تشریف لائے مذہبی گفتگو کی۔ زیر تبلیغ انگریزوں میں سے ایک لیڈی مسز ہسکٹ سلسلہ میں داخل ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے۔

اسباق

نومسلموں کو نماز عربی میں یاد کرانے اور دیگر دینی باتیں سکھانے کے لئے نائب امام انہیں سبق دیتے ہیں۔ بعض کو ان کے مکانوں پر جا کر سبق دیا جاتا ہے۔ اور بعض کو دار التبلیغ میں۔ مسٹر لطیف آرنلڈ نے اب قرآن مجید پڑھنا شروع کر دیا ہے۔ اسی طرح مسز ہسکٹ نے جو ایام زیر رپورٹ میں سلسلہ میں داخل ہوئی تھیں قاعدہ یسرنا القرآن ختم کر کے قرآن مجید پڑھنا شروع کیا ہے۔ بعض اور بھی قاعدہ یسرنا القرآن پڑھ رہے ہیں اور بعض کو نماز یاد کرائی جا رہی ہے۔

سوسائیٹیوں میں لیکچر

پٹنی لٹریری سوسائیٹی نے سات چیزوں کو پبلک اینمی (دشمن) نمبر اقرار دے کر سات ممبروں کو مضامین لکھنے کے لئے نامزد کیا تھا۔ نائب امام مسجد لنڈن کو جنگ کے خلاف مضمون لکھنے کے لئے کہا گیا۔ چنانچہ جب وہ پرچے مقررہ تاریخ پر پڑھے گئے۔ تو اس کے بعد حاضرین کو تنقید کرنے کا موقعہ دیا گیا۔ جس کا مقررین نے جواب دیا۔ پھر حاضرین سے اس امر کے لئے ووٹ لئے گئے۔ کہ کس ترتیب سے مقررین نے اپنے دعاوی کو ثابت کیا ہے۔ آراء کے نتیجہ میں فسٹ نمبر پر "جنگ" نکلی۔ جس پر پریذیڈنٹ نے مبارک باد دی اور شکریہ بھی ادا کیا۔ اس کے علاوہ امام مسجد لنڈن نے مندرجہ ذیل سوسائیٹیوں میں لیکچر دیئے

(1) Manor Park
(2) Whitefield Institute
(3) Aldershot.

مطبوعات

ایام زیر رپورٹ میں امام مسجد لنڈن نے چالیس صفحہ کا ایک رسالہ انگریزی زبان میں اسلامی خلافت کے عنوان سے شائع کیا۔ جس میں لفظ خلافت کی لغوی تحقیق کے بعد قرآن مجید و حدیث کی رو سے ضرورت خلافت اور انتخاب خلیفہ وغیرہ امور کے متعلق تفصیل سے بحث کی ہے اور ثابت کیا ہے۔ کہ خلیفہ کے منتخب کئے جانے کے بعد شریعت اسلامیہ کی رو سے اسے کوئی معزول نہیں کر سکتا

چونکہ لنڈن میں دن رات جلدی جلدی گھٹتے بڑھتے رہتے ہیں۔ گرمیوں میں دن تقریباً اٹھارہ گھنٹہ کا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح رات سردیوں میں لمبی ہو جاتی ہے۔ اس وجہ سے نمازوں کے اوقات بھی بدلتے رہتے ہیں۔ اس وقت کے پیش نظر امام مسجد لنڈن کی طرف سے سال کی پانچوں نمازوں کے تقریبی اوقات چھپوا کر احمدی ممبران کو بھیجے گئے ہیں۔ تا وہ ان اوقات کے مطابق نمازیں ادا کر سکیں۔

آخر میں احباب سے دعا کے لئے درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ یہاں کے لوگوں کو حق کے قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

خاکسار:۔ جلال الدین شمس
از لنڈن

ہوائی ڈاک کے محصول میں کمی

ایک پوسٹل نوٹس شائع ہوا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ آئندہ مندرجہ ذیل ملکوں کو بھیجی جانے والی ہوائی ڈاک پر اس شرح سے ٹکٹ لگائے جا سکیں گے۔

لفافہ ½ اونس .... ۲½ آنہ } ہر زائد نصف اونس یا اس کی کسر کے لئے اڑھائی آنہ کے ٹکٹ زیادہ لگائے جائیں گے

پوسٹ کارڈ .... ۲ آنہ

اینگلو مصری سوڈان۔ کینیڈا۔ مصر۔ برطانیہ۔ آئرش فری سٹیٹ جوہور۔ کینیا۔ یوگنڈا۔ ٹانگانیکا۔ ملایا۔ ماریشس۔ نیوفاؤنڈلینڈ۔ شمالی بورنیو۔ نیاسالینڈ۔ فلسطین۔ روڈیشیا۔ جنوب مغربی افریقہ۔ شرق الاردن۔ جنوبی افریقہ۔ زنجبار۔

سال بھر کیلئے بیفکری حاصل کرنی ہو
تو
مالیج
سے
فائدہ اُٹھائیں
ماہ مارچ میں مندرجہ ذیل ادویات مندرجہ قیمتوں سے نصف قیمت پر ملیں گی
مگر امرت دھارا اور اس کے مرکبات ¾ قیمت پر ملیں گے
محافظِ صحت
صحت کے تحفظ کیلئے
عام بیماریوں کی دوائیں
امرت دھارا:- صحت کی حفاظت کیلئے تقریباً عام بیماریوں کے دور کرنے میں امرت دھارا سے بڑھ کر اور کوئی دوا نہیں۔ یہ دوا ہر گھر میں اور ہر ایک جیب میں رہنی چاہیے۔ قیمت بڑی شیشی نصف نمونہ آٹھ آنہ
سلفری قرص:- قبض۔ زکام نزلہ اور کمزوری ہاضمہ وغیرہ کو دور کرنے کیلئے اور صاف خون لانے کیلئے نہایت مفید ہے۔ قیمت ۲۸ گولی
اکسیر لکشمی ولاس رس:- بخاروں کے بعد ہونیوالی کمزوری اور زکام نزلہ احتلام وغیرہ کو دور کرنے کیلئے آیورویدک کی نہایت فائدہ مند دوا ہے۔ قیمت ۶۴ گولی، ۳۲ گولی۔ نمونہ آٹھ آنہ
سرمہ:- آنکھوں کی صحت کیلئے روزانہ استعمال کرنیکا سرمہ ہے
منجن:- دانتوں کی صحت کیلئے روزانہ استعمال کا نہایت عمدہ منجن ہے
امرت دھارا سوپ (صابن) جلد کو پھوڑا پھنسی سے بچانے اور دور کرنے کیلئے نہایت مفید صابون ہے قیمت فی بکس جسمیں تین ٹکیہ
امرت دھارا لوشن:- گلے کی صحت اور چھوت چھات کی بیماریوں سے بچنے کے لئے ایک بے نظیر دوا ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ
ادویات برائے بخار
شٹڈول:- نئے بخار خواہ وہ انفلوانزا اور ملیریا کی قسم سے ہوں اس کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں۔ قیمت ۱۲ گولی ایک روپیہ
عرق بخار:- ملیریا بخار کو تین دن میں دور کر دیتا ہے جوڑی یا موسمی بخار کیلئے مفید ہے
جیون جوڑھی:- پرانے بخاروں کو جلاب کے ذریعہ خارج کرتا ہے۔ قیمت ۶۰ گولی صرف ایک روپیہ ۱۵ گولی
جوڑ آری ابرک:- پرانے تپ جو تھیہ روزانہ آنیوالے بخار جو کبھی چڑھتے اور کبھی اترتے ہوں نیز ملیریا بخار میں نہایت مفید دوا ہے پہلے دن سے فائدہ ہونے لگتا ہے قیمت ۱۶ گولی ۸ گولی
چیتن:- نمونیا یا ذات الجنب کے بخار نیز چھاتی کے درد کو دور کرنیکے لئے بہت ہی فائدہ مند دوا ہے۔ قیمت ۱۵ گولی ۵ گولی
بسنت مالتی رس:- پرانے بخاروں وسل ودق کے بخاروں میں ایک بے نظیر دوا ہے۔ قیمت ۸ گولی ایک روپیہ
جواہر سوما مرکب:- تپدق نیز ہلکے چڑھنے والے پرانے بخار دور کرتا ہے اور جسم کو تندرست بناتا ہے امراض منی کو بھی مفید ہے قیمت فی تولہ چھ ماشہ دس روپے
عصائے پیری
اکسیر ۳۳:- جنرل ٹانک ہے اور سوداوی و بلغمی امراض مثلاً گنٹھیا رینگن وات کمر درد پرمیہ جریان وغیرہ کیلئے نہایت مفید چیز ہے قیمت ۴۲ گولی نمونہ گولی
اکسیر ۵:- اتفاقیہ بخاروں اور پسینے کی حالت میں یا کمزوری کے باعث ہونے لگنے۔ گردن جبڑہ وغیرہ کے اکڑ جانے بخاروں کے بعد ہکلانا۔ گونگا پن بہرہ پن وغیرہ شکائتیں پیدا ہوتے ہیں نیز اور امراض میں یہ آیورویدک سائنس کی ایک مشہور و مفید دوا ہے۔ قیمت ۳۰ گولی پانچ روپے ۶ گولی ایک روپیہ
درشٹی:- گنٹھیا۔ سوجن اور فالج کی ایک خاص دوا ہے قیمت ۶۰ گولی۔ نمونہ
کنپ آتاری:- رعشہ (جھولا) کی خاص دوا ہے۔ نیز گنٹھیا۔ کمر درد بائو گولہ میں بھی بہت مفید ہے۔ قیمت ۳۲ گولی دو روپے
افیکم:- سوداوی مرض رعشہ اور کبڑے پن کو دور کرنیکی نہایت عمدہ دوا ہے۔ قیمت
کمران جوانی:- یہ بھی جنرل ٹانک ہے جسم کو مضبوط بناتی ہے سوداوی امراض سے محفوظ رکھتی ہے۔ طاقت اور تندرستی بڑھانے میں عالمگیر شہرت حاصل کر چکی ہے۔ قیمت ۴۲ گولی، سو گولی
مرسپ:- نزلہ کی زیادتی سے کھانسی اور دمہ نیز اس قسم کی اور خرابیوں کو دور کرنے کیلئے نہایت عمدہ دوا ہے۔ قیمت ۳۲ گولی، ۱۶ گولی
بس یہی نہیں
امرت دھارا اور اس کے مرکبات (لوشن۔ بام۔ مرہم وغیرہ) بھی ماہ مارچ میں ¾ قیمت پر مل سکتے ہیں
ایک اور نرالی سکیم
مارچ میں کچھ روپیہ جمع کروا دینے سے آپ سال بھر جب جب چاہیں اپنے اور اپنے خاندان کے علاج کے لئے اسی رعایتی قیمت پر حسب ضرورت جو دوا چاہیں۔ تب تک منگوا سکتے ہیں جبتک آپ کا روپیہ ختم نہ ہو جائے۔ بڑی فہرست ادویات و کتب اور رسالہ امراضِ مخصوصہ مردمان مفت منگوا دیں۔
ڈاک و تار کا پتہ - امرت دھارا لاہور

ہندوستان اور ممالکِ غیر کی خبریں

نئی دہلی ۱۰ مارچ۔ آج مرکزی اسمبلی کے اجلاس میں فنانس بل دوبارہ پیش ہوا جس کے متعلق گورنر جنرل نے سفارش کی تھی۔ کہ اسے منظور کر لیا جائے۔ مگر ہاؤس نے ۶۸ اور ۶۴ آراء کے تناسب سے سر جیمز گرگ کو فنانس بل پیش کرنے کی اجازت نہ دی۔ نتیجہ کے اعلان پر ارکان کی طرف سے تالیاں بجائی گئیں۔ اور "مستعفی ہو جاؤ" "مستعفی ہو جاؤ" کے نعرے لگائے۔

پیرس ۱۰ مارچ۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ فرانس میں موسیو شوطان کی وزارت مستعفی ہو گئی ہے۔ یاد رہے کہ وزارت نے دارالمندوبین سے درخواست کی تھی۔ کہ مالی اور مجلسی پروگرام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے حکومت کو خاص اختیارات استعمال کرنے کا حق دیا جائے۔ لیکن سوشلسٹوں اور کمیونسٹوں نے انکار کر دیا تھا۔ آج تقریر کرنے کے بعد موسیو شوطان اور ان کی پارٹی آراء طلب کئے بغیر ایوان سے اٹھ کر چلی گئی۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ اب سوشلسٹ لیڈر موسیو بلوم سے وزارت مرتب کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔

لاہور ۱۰ مارچ۔ آج پنجاب اسمبلی میں سوالات کے وقت وزیر اعظم پنجاب سے کہا گیا۔ کہ اجلاس شملہ میں فرقہ وارانہ نوعیت کے سوالوں کے جوابات نہ دینے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ لیکن آج اس وعدہ کی خلاف ورزی میں ایسے سوالوں کے جواب دیئے جا رہے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا۔ کہ میں نے یہ وعدہ کیا تھا اور اس کے ساتھ ہی ممبروں سے اپیل کی تھی۔ کہ وہ اس نوعیت کے سوالات دریافت نہ کریں۔ لیکن اس دفعہ بعض ممبروں نے ایسے سوالات کئے ہیں۔ آئندہ ایسے سوالوں کا جواب نہیں دیا جائے گا۔

الٰہ آباد ۱۰ مارچ۔ حکومت یو پی اور مسلمانوں کے درمیان تبادلہ خیالات کے بعد دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ منسوخ کر دیا گیا ہے۔ الٰہ آباد کے مسلمانوں نے حکام کو یقین دلایا ہے۔ کہ تعزیہ کا جلوس امن سے نکالا جائے گا۔

لاہور ۱۰ مارچ۔ مسٹر مظہر علی اظہر نے جو ایک دن کے لئے ضمانت دے کر جیل سے باہر آ گئے تھے۔ ایک نمائندہ پریس کے سوال کے جواب میں کہا کہ اگر سر سکندر کی حکومت اس قضیہ کو حل کرنے سے معذور رہے۔ تو وہ مستعفی ہو جائے احرار اور کانگرس مل کر اس سوال کو ایسے رنگ میں حل کریں گے جو سب کے لئے قابل قبول ہو۔

لاہور ۱۰ مارچ۔ آج پنجاب اسمبلی میں میاں عبد الحی وزیر تعلیم نے پنجاب میں جبری پرائمری تعلیم رائج کرنے کے متعلق اپنا مسودہ قانون پیش کیا۔ اور تحریک کی کہ اسے سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے۔ بحث کے بعد یہ تحریک منظور ہو گئی حزب مخالف کی طرف سے بل کو مشتہر کرنے کی جو ترمیم پیش کی گئی تھی وہ واپس لے لی گئی۔

پانی پت ۱۰ مارچ۔ اطلاع مظہر ہے کہ محرم اور ہولی کی تقریبات کے سلسلہ میں ہندو مسلم فساد کے خطرہ کے پیش نظر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کرنال نے پانی پت میں دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری نافذ کر دی ہے جو ۹ مارچ سے ۱۷ مارچ تک جاری رہے گی۔ اس کی رو سے ۵ سے زیادہ اشخاص کا اجتماع نیز لاٹھی یا دیگر مہلک اسلحہ لے کر چلنا ممنوع قرار دیا گیا ہے پولیس نے ۱۹ ہندوؤں اور ۵ مسلمانوں کے خلاف چالان پیش کر دیا ہے حکام کی طرف سے احتیاطی تدابیر کا سلسلہ جاری ہے

بمبئی ۱۰ مارچ۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل اس امر پر غور کر رہے ہیں کہ سٹیمپ ڈیوٹی بل کے متعلق جسے سر جیمز گرگ مرکزی اسمبلی میں پیش کر چکے ہیں۔ کانگرس کو کیا طرز عمل اختیار کرنا چاہئے۔ اس بل کی نوعیت نازک ہے کیونکہ ایک طرف یہ بات ہے کہ اس ڈیوٹی سے حاصل شدہ روپیہ صوبائی حکومتوں کو دیا جائے گا۔ اور اس امر میں کانگرسی صوبوں کا مفاد ہے۔ دوسری

تاجر اس کے خلاف ہیں۔

بوڈاپسٹ ۱۰ مارچ۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ ہنگری کی کابینہ مستعفی ہو گئی ہے۔ اب موجودہ وزیر اعظم ہی نئی وزارت مرتب کریں گے۔

اودے پور ۱۰ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ فیڈریشن میں ریاست اودے پور کی شمولیت کے سلسلہ میں مہارانا صاحب اودے پور نے تین یا چار شرطیں پیش کی تھیں۔ مگر بیان کیا جاتا ہے۔ کہ حکومت ان شرائط کو منظور کرنے کے لئے تیار نہیں۔ اس لئے مہارانا صاحب نے فیڈریشن میں شامل ہونے سے انکار کر دیا ہے۔

پشاور ۱۰ مارچ۔ آج سرحد اسمبلی کے اجلاس میں مسلم وقف بل باتفاق رائے منظور ہو گیا۔

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی